السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو بہنیں ہیں ایک کا نام ہندہ دوسری کا نام زینب ہے۔ ہندہ کا ایک لڑکا زید اور زینب کی لڑکی ہندہ نے زینب کی لڑکی کو ایک دن میں ایک دفعہ دودھ پلایا۔ کیونکہ زینب گھر نہ تھی۔ اور لڑکی قریب المرگ ہوگئی۔ اسی طرح زینب نے ہندہ کے لڑکے زید کو بھی دودھ پلایا۔ کیونکہ ہندہ گھر نہ تھی۔ اور ہندہ کا لڑکا زید فوت ہوگیا ہے۔ اور ہندہ کے گھر اس لڑکے کے فوت ہوجانے کے بعد خداوند کریم نے دو فرزند دیئے اور ہندہ اپنی ہمشیر زینب سے اپنے لڑکے کے لئے اس کی لڑکیوں کا رشتہ طلب کرتی ہے۔ اور زینب کی اس لڑکی کے سوائے تین اور لڑکیاں ہیں۔ جس لڑکے نے دودھ پیا ہے۔ وہ فوت ہوگیا ہے۔ اور زینب کی لڑکی جس نے ہندہ کا دودھ پیا تھا حیات ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ہندہ کے دوسرے لڑکوں کے ساتھ زینب کی لڑکیوں کا نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

... جن لڑکوں نے خالہ کا دودھ نہیں پیا۔ ان کا نکاح خالہ کی لڑکیوں سے درست ہے۔ وَأَخَوٰتُكُم مِّنَ الرَّضـٰعَةِ ۲۳ سورة النساء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 321

محدث فتویٰ